40696 ـ كيا ڈكار كےساتھ نرخرہ تك سائل مادے كا آنا روزہ توڑ ديتا ہے

سوال

مجھے تبخير معدہ كي شكايت ہے جس كي بنا پر نرخرے كےمنہ تك كھٹے ڈكاركےساتھ سائل مادہ بھي آتا ہے تو كيا يہ روزہ كوباطل كرنے والي اشياء ميں شمار ہونگے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

انسان كےاختيار كےبغير معدہ سے پاني كا واپس پلٹنا اور بعض اوقات انسان اس كي كھٹاس يا نرخرہ ميں اس كي كڑواہٹ بھي محسوس كرتا ہے ليكن يہ منہ كي طرف نہيں نكلتا تواس حالت ميں روزہ توڑنےوالي اشياء ميں شمار نہيں ہوگا اس ليے كہ منہ كي جانب نہيں نكلا .

ليكن اگر منہ ميں آجائے تواس كا حكم قلس يا قيئ كا حكم ہے .

قلس قيئ كو كہتے ہيں اور يہ بھي كہا گيا ہے كہ كم مقدار ميں قيئ كو القلس كہا جاتا ہے جو پيٹ سے نكلے ليكن منہ نہ بھرے، اوريہ بھي كہا گيا ہے كہ: جو معدہ بھر جانے كےبعد فم معدہ سے باہر نكلے .

ديكھيں: المجموع للنووي (4 / 4)

اس كا حكم يہ ہےكہ جب اسے باہر نكالنا ممكن ہو ليكن اسے پيٹ ميں واپس لےجائے توروزہ ٹوٹ جائےگا، اور اگر باہرنكالنا ممكن نہيں تھا توپھر نگل گيا تويہ روزہ پر اثر انداز نہيں ہوگي، مزيد تفصيل كےليے آپ سوال نمبر(12659) كا جواب ديكھيں .

قلس كےمتعلق كتاب " الشرح الصغير" ميں كہا گيا ہےكہ:

لھذااگر اس كا پھينكنا ممكن نہ ہوـ وہ حلق سے تجاوز نہ كرےـ تو اس پر كچھ لازم نہيں آتا . اھ

ديكھيں: الشرح الصغير (1 / 700)

حافظ ابن حزم رحمہ اللہ تعالي نےاپني كتاب " المحلي " ميں كہا ہےكہ:

حلق سے نکلنےوالي قلس (يعني کم مقدار ميں قيئ) سے اس وقت تك روزہ نہيں ٹوٹتا جب تك منہ ميں آنےکےبعد اسےمنہ سے باہر پھينکنے کي قدرت رکھنے کےبعد اسے عمدا نگلا نہ جائے.اھ

ديکھيں: المحلي لابن حزم (4 / 335)

پھر ايك دوسري جگہ پر کہتےہيں:

قلس اور دانتوں سے نکلنےوالےخون جوحلق تك نہ جائے اس ميں ہمارے علم کےمطابق کوئي اختلاف نہيں کہ ان سے روزہ باطل ہوجاتا ہے، اوراگر اس ميں کوئي اختلاف ہوبھي تواس کي طرف التفات نہيں کيا جائےگا کيونکہ نص سے اس کےساتھ روزہ باطل نہيں ہوتا . اھ

ديکھيں: المحلي لابن حزم (4 / 348)

اور موطا کي شرح " المنتقي " ميں ہےکہ:

امام مالك رحمہ اللہ تعالي سے ان کا قول مروي ہےکہ : جس نے تھوڑي قيئ اپنے منہ تك کي اور پھر اسے واپس لوٹا ليا تواس پر رمضان کےروزے کي قضاء نہيں .

ابن القاسم رحمہ اللہ تعالي کہتےہيں: امام مالك رحمہ اللہ تعالي نے رجوع کرليا اورکہا: ان ايسي جگہ پر آجائے جہاں سے وہ اگل سکتا ہواور پھر اس نے واپس لوٹاديا تواس پر قضاء ہوگي .

شيخ ابوالقاسم رحمہ اللہ تعالي کہتے: اگر اس نے زبان پر آجانےکےبعد نگل لي تواس پر قضاء ہوگي، اوراگر اس سےقبل نگلتا ہے تواس پر کچھ نہيں ہوگا . اھ

ديکھيں: المنتقي شرح الموطا (2 / 65)

اور الانصاف کےمصنف کہتےہيں:

اگر قيئ يا قلس اس کےمنہ تك آگئي اور اس نے نگل لي تواس کا روزہ ٹوٹ جائےگا، (امام احمد رحمہ اللہ نے) اسےنصا بيان کيا ہے اگرچہ کم مقدار ميں ہي کيوں نہ ہو کيونکہ اس سے بچنا ممکن تھا. اھ

اور حاشية العدوي ميں ہےکہ:

قيئ کا حکم ذکر کرنےکےبعد کہتےہيں: " اور قلس بھي قيئ کي طرح ہي ہے جومعدہ بھر جانےکےبعد فم معدہ سے نکلتي ہے . اھ

ديكهين: حاشية العدوي (1 / 448)

والله اعلم .